رمضان کی اہمیت، اس سے حقیقی رنگ میں فائدہ اٹھانے اور رمضان کے فیوض و برکات سے فیضیاب ہونے کی تلقین

رمضان کو خدا تعالیٰ نے قبولیت دعا کے ساتھ باندھا ہے اس لئے دن بھی اور راتیں بھی دعاؤں میں گزارو

رمضان سے فیضیاب ہونے کے لئے اللہ تعالیٰ کا حقیقی عبد بنتے ہوئے ہم نے شیطان کے ہر حملے سے بچنے کی بھرپور کوشش کرنی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 19 جون 2015ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 19 جون 2015ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ آج جمعہ کا بابرکت دن اور رمضان کے بابرکت مہینے کا پہلا روزہ ہے۔ آنحضرت ﷺ نے خبر دی ہے کہ جمعہ کے دن ایک ایسی گھڑی آتی ہے جس میں مومن اپنے رب کے حضور جو دعا کرے وہ قبول کی جاتی ہے۔ پھر آپؐ فرماتے ہیں کہ رمضان کا مہینہ جب آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت اس مہینے میں خاص جوش میں آتی ہے اور مومنوں پر اللہ تعالیٰ کی نعمتوں اور رحمتوں کی بارش ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے کے لئے بعض شرائط آنحضرت ﷺ نے بیان فرمائی ہیں کہ رمضان کے ان دنوں میں نہ بیہودہ باتیں ہوں، نہ شور اور شر ہو اور نہ ہی گالی گلوچ اور لڑائی جھگڑا ہو۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے رمضان کے ان مبارک ایام کو قبولیت دعا کے ساتھ باندھا ہے کہ رمضان میں عبادت بجالانے کے بعد جب میرے بندے میرے متعلق تجھ سے سوال کریں تو تو کہہ دے کہ میں بالکل قریب ہوں، اور پکارنے والے کی پکار کو سنتا اور قبول کرتا ہوں۔ فرمایا پس رمضان کے مہینے میں جو جمعے آتے ہیں ان کی اہمیت دوگنی ہو جاتی ہے۔ دن بھی قبولیت کے دن اور راتیں بھی قبولیت دعا کی راتیں ہیں، اس لئے دن بھی اور راتیں بھی دعاؤں میں گزارو۔ پس ان دنوں سے ہمیں زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا خالص ہو کر خدا تعالیٰ کے آگے جھکنے سے جہاں دعاؤں کی قبولیت کا نظارہ ایک مومن کرتا ہے وہاں تقویٰ اور نیکی پر قائم رہتے ہوئے اپنے ایمان و ایقان میں بھی مضبوط ہوتا چلا جاتا ہے۔ رمضان کی برکتیں انہی کو ملتی ہیں جو اللہ تعالیٰ کے حکموں کو قبول کریں اور ایمان میں بڑھیں۔ ایک حقیقی مومن کو انتہائی عاجزی اور انکساری سے اور اپنی کمزوریوں اور غلطیوں کا اعتراف کرتے ہوئے یہ دن دعاؤں میں گزارنے چاہئیں۔ فرمایا کہ یہ جمعوں اور نمازوں پر حاضری عارضی نہ ہو بلکہ رمضان کے بعد بھی خدا تعالیٰ کے گھروں کو اسی طرح عبادت سے آباد کرنا ہے۔ فرمایا کہ ان دنوں میں خاص طور پر یہ دعا کرنی چاہئے کہ ہم میں سے ہر ایک کو اللہ تعالیٰ کا تقویٰ نصیب ہو۔ تقویٰ خدا تعالیٰ کی خشیت اور خوف ہے۔ جب تک ہم میں خدا کا خوف اور خشیت رہے گی خدا تعالیٰ ہماری پردہ پوشی فرماتا رہے گا اور ہم اس کی حفاظت میں رہیں گے۔ فرمایا کہ خشیت کے معانی خدا تعالیٰ کی محبت کے ہیں۔ پس جب تک ہم اللہ تعالیٰ کے ساتھ سچی محبت کا اظہار کرتے رہیں گے، تباہی سے بچے رہیں گے، خدا تعالیٰ اپنے بندوں کی محبت کی غیرت رکھتا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے بھی بار بار جماعت کے افراد کو تقویٰ پر قائم رہنے کی نصیحت فرمائی ہے۔ پس کامل عاجزی سے خدا تعالیٰ کا عبد بنتے ہوئے اللہ تعالیٰ کا قرب پانے کی کوشش کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ پر بہت خوش ہوتا ہے۔ پس ایسا خدا جو ماں سے بھی زیادہ مہربان ہے اور جس نے توبہ قبول کرنے اور اپنے بندے سے خوش ہونے کے مختلف سامان کئے ہوئے ہیں۔ یہ رمضان کا مہینہ بھی اسی لئے ہے کہ بندہ اللہ تعالیٰ کی محبت دل میں رکھتے ہوئے اگر سارے سال کی غلطیوں اور کمزوریوں کے باوجود اللہ تعالیٰ کی طرف اس نیت سے آئے کہ وہ اس کی توبہ قبول کرے تو اللہ تعالیٰ دوڑ کر اس کو گلے لگاتا ہے، اگر بندہ پھر بھی ان سے فائدہ نہ اٹھائے تو یہ پھر بندے کی بدقسمتی اور سخت دلی ہے۔ فرمایا کہ شیطان ہر جگہ کھڑا ہمیں اپنے لالچوں میں گرفتار کرنے کی کوششوں میں لگا ہوا ہے لیکن ہم نے اس سے مقابلہ کرتے ہوئے اس کے ہر حملے سے بچنا ہے اور اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کا حقیقی عبد بنانا ہے۔ تبھی ہم رمضان سے حقیقی رنگ میں فیضیاب ہو سکیں گے۔ اس سے ہمیں جہاں ذاتی فوائد حاصل ہوں گے وہاں جماعتی ثمرات بھی ملیں گے۔ افراد جماعت کی اصلاح اور نیکیاں اور تقویٰ ہی جماعتی ترقیات پر منتج ہوتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ میری ترقی اور فتوحات دعاؤں کے ذریعے سے ہوں گی۔ پس خدا تعالیٰ کے آگے جماعتی ترقیات مانگتے ہوئے بھی ہمیں بہت زیادہ خدا تعالیٰ کے حضور جھکنا چاہئے۔ اپنی دعاؤں کو صرف اپنی ذات یا اپنے قریبیوں تک ہی محدود نہ رکھیں بلکہ اس کو بہت زیادہ وسعت دینے کی ضرورت ہے۔ دین حق کی فتوحات اور غلبہ کے لئے بہت زیادہ دعائیں کریں۔ اللہ تعالیٰ ہماری کمزوریوں کو دور کر کے ہماری چشم پوشی فرمائے، اپنے فضل سے ایسے سامان پیدا فرمائے کہ ہم اپنے مقصود کو پانے والے ہوں۔ دعا کریں کہ دنیا جو خدا کے وجود سے انکاری ہو رہی ہے اللہ تعالیٰ کو پہچاننے والی بنے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے اندر ایسی طاقت اور قوت پیدا کر دے جس سے کام لیتے ہوئے ہم دین حق کو دنیا کے تمام ادیان پر غالب کر سکیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے اعمال اور صلاحیتوں میں طاقت پیدا کر دے۔ نیکیوں سے ہمیں محبت پیدا ہو جائے۔ تقویٰ ہمارے دلوں میں مضبوطی سے قائم ہو جائے۔ ہمارا ہر عمل اور قول خدا تعالیٰ کی رضا کے مطابق ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ رمضان حقیقت میں یہ سب کچھ ہمیں حاصل کرنے والا بنا دے۔ آمین